C.S(M)09

Serial No. 183

D–DTN–J–VSB

URDU

Paper—II

(Literature)

Time Allowed : Three Hours | *Maximum Marks : 300*

INSTRUCTIONS

*Candidates should attempt questions 1 and 5 which are compulsory, and any **THREE** of the remaining questions selecting at least **ONE** question from each Section.*

All questions carry equal marks.

Answers must be written in Urdu.

SECTION—A

1- حسب ذیل اقتباسات میں سے صرف دو کی سیاق و سباق کے ساتھ تشریح کیجیے۔ اور ساتھ ہی عبارت کے ادبی پہلوؤں کا جائزہ لیجیے۔ 30 + 30

A

جب شہر کے دروازے پر آیا۔ ایک نعرہ مارا اور تیر
سے قفل کو توڑا۔ اور نگہ بانوں کو ڈانٹ ڈپٹ کر للکارا کہ

اپنے خاوند کو جا کر کہو کہ بہزاد خاں، ملکہ مہر نگار اور شہزادہ
کام گار کو جو تمہارا داماد ہے۔ ہانکے پکارے لیے جاتا ہے۔
اگر مردی کا کچھ نشہ ہے تو باہر نکلو اور ملکہ کو چھین لو۔ یہ نہ کہیو
کہ چپ چاپ لے گیا۔ نہیں تو قلعہ میں بیٹھے آرام کیا
کرو۔ یہ خبر بادشاہ کو جلد جا پہنچی۔ وزیر اور میر بخشی کو حکم ہوا
کہ ان بدذات مفسدوں کو باندھ کر لاؤ۔ یا ان کے سر کاٹ
کر حضور میں پہنچاؤ۔ ایک دم کے بعد غٹ فوج کا نمود ہوا
اور تمام زمین و آسمان گرد باد ہو گیا۔

B

شیر اپنے بچوں کو شکار کا گوشت کھلاتا ہے۔ طریقِ
صید افگنی سکھاتا ہے۔ جب وہ جوان ہو جاتے ہیں آپ
شکار کر کے کھاتے ہیں۔ تم سخنور ہو گئے حسنِ طبع خداداد
رکھتے ہو ولادتِ فرزند کی تاریخ کیوں نہ کہو؟ اسمِ تاریخی
کیوں نہ نکال لو کہ مجھ پیرِ غمزدہ دل کو تکلیف دو۔ علاء الدین
تیری جان کی قسم میں نے پہلے لڑکے کا اسمِ تاریخی نظم کر دیا
تھا اور وہ لڑکا نہ جیا۔ مجھ کو اس وہم نے گھیرا ہے کہ میری

نحوست طالع کی تاثیر تھی۔ میرا ممدوح جیتا نہیں۔ نصیرالدین حیدر اور امجد علی شاہ ایک قصیدے میں چل دیئے۔ واجد علی شاہ تین قصیدوں کے متحمل ہوئے پھر نہ سنبھل سکے۔ جس کی مدح میں دس بیس قصیدے لکھے وہ عدم سے بھی پرے پہنچا۔

C

دراصل یہ عالم گیر غلطی اس طرح پیدا ہوئی کہ انیسویں صدی کے اوائل میں جب چائے کی مانگ ہر طرف بڑھ رہی تھی۔ ہندوستان کے بعض انگریز کاشتکاروں کو خیال ہوا کہ سیلون اور ہندوستان کے بلند اور مرطوب مقامات میں چائے کی کاشت کا تجربہ کریں۔ انہوں نے چین سے چائے کے پودے منگوائے اور یہاں کاشت شروع کی۔ یہاں کی مٹی نے چائے پیدا کرنے سے تو انکار کر دیا مگر تقریباً اسی شکل و صورت کی ایک دوسری چیز پیدا کر دی۔ ان زیاکاروں نے اسی کا نام چائے رکھ دیا۔ اور اس غرض سے کہ اصلی چائے سے ممتاز رہے اسے کالی چائے کے نام سے پکارنے لگے۔ دنیا اس جستجو میں تھی کہ کسی نہ کسی

(Contd.)

طرح یہ جنسِ کم یاب ارزاں ہوبے سوچے سمجھے اس پر ٹوٹ پڑے۔

-2 ''نیرنگِ خیال'' کی روشنی میں محمد حسین آزاد کی تمثیل نگاری اور اسلوبِ بیان کا جائزہ لیجیے۔ 60

-3 ''اپنے دکھ مجھے دے دو'' کا فنی تجزیہ کیجیے۔ 60

-4 مثالوں سے وضاحت کیجیے کہ 'غبارِ خاطر' خطوط ہیں یا انشائیے یا مقالات؟ 60

SECTION—B

-5 حسبِ ذیل ٹکڑوں میں سے صرف دو کی سیاق وسباق کے ساتھ تشریح کیجیے۔ فنی یا شعری خوبیوں کی بھی وضاحت کیجیے۔ 30 + 30

A

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت

اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

(Contd.)

زنداں میں بھی شورش نہ گئی اپنے جنوں کی
اب سنگ مداوا ہے اس آشفتہ سری کا

اپنی تو جہاں آنکھ لڑی پھر وہیں دیکھو
آئینے کو لپکا ہے پریشاں نظری کا
لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہِ شیشہ گری کا

B

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا
بن گیا رقیب آخر جو تھا رازداں اپنا
منظر اک بلندی پر اور ہم بنا سکتے
عرش سے ادھر ہوتا کاش کہ مکاں اپنا
یاد تھیں ہم کو بھی رنگا رنگ بزم آرائیاں
لیکن اب نقش و نگارِ طاقِ نسیاں ہو گئیں
ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہو گئیں

C

زمانے کے انداز بدلے گئے

نیا راگ ہے ساز بدلے گئے

پرانی سیاست گری خوار ہے

زمیں میر و سلطاں سے بیزار ہے

گیا دورِ سرمایہ داری گیا

تماشا دکھا کر مداری گیا

گراں خواب چینی سنبھلنے لگے

ہمالہ کے چشمے ابلنے لگے

6- اقبال کے شعری امتیازات پر ایک مضمون قلم بند کیجیے۔ 60

7- کہا جاتا ہے کہ فیض کی شاعری میں کلاسیکیت اور رومانیت کا
خوب صورت امتزاج ملتا ہے۔ آپ کی کیا رائے ہے؟ 60

8- 'گلِ نغمہ' کی روشنی میں فراق کی شاعری کا جائزہ لیجیے۔ 60